ہفتہ وار رسالہ:449
WEEKLY BOOKLET:449

امیرِ اہلِ سنّت کا تقریباً 20 سال پہلے کا بیان

لمبی عمر پانے کا نُسخہ

(صفحات:20)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لمبی عُمر پانے کا نسخہ (1)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 20 صفحات کا رسالہ "لمبی عُمر پانے کا نسخہ" پڑھ یا سُن لے اُسے ایمان و عافیت والی اور نیکیوں بھری لمبی زندگی عطا فرما کر ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے پیارے پیارے اور سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: **مُجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔** (جامع صغیر، ص87، حدیث:1406)

دُکھوں نے تم کو جو گھیرا ہے تو دُرود پڑھو ۔۔۔ جو حاضری کی تمنا ہے تو دُرود پڑھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

لمبی عُمر پانے کا نُسخہ

حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد علیہ السّلام کی خدمت میں ایک خُوبرو دُلہا زیارت کے لئے حاضر ہوا، مَلَکُ الْمَوت علیہ السّلام نے جو کہ وہاں موجود تھے پوچھا: یہ جوان کون ہے؟ فرمایا: اس کی آج ہی شادی ہوئی ہے چونکہ مُجھ سے بے پناہ محبّت کرتا ہے اس لئے مجھ سے ملاقات کیے بغیر اپنی دُلہن کے پاس جانا گوارا نہ کیا لہٰذا ملنے آیا ہے، ملکُ الْموت علیہ السّلام نے کہا: اے داوٗد! اِس

1... 19 ربیع الاول 1426 ہجری، 28 اپریل 2005 کو عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں ہونے والا امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا بیان۔

www.dawateislami.net

دُلہے کی عمر صرف چھ دن باقی رہ گئی ہے! یہ سُن کر حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد علیہ السّلام رنجیدہ ہوگئے، اس واقعے کو سات ماہ گزر گئے مگر وہ نوجوان فوت نہ ہوا، اسی دوران ملک الموت علیہ السّلام آئے تو حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد علیہ السّلام نے فرمایا: اے ملک الموت! وہ نوجوان ابھی تک زندہ ہے! ملک الموت علیہ السّلام نے جواباً کہا: جب میں نے چھ دن کے بعد اُس کی روح قبض کرنی چاہی تو اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: اے ملک الموت! میرے بندے کو چھوڑ دو کیونکہ جب یہ (حضرتِ داوٗد (علیہ السّلام) کے پاس سے ہو کر باہر نکلا اور اس نے ایک لاچار فقیر کو پایا تو اس کو اپنی زکوۃ دے دی، اس محتاج نے خوش ہو کر اس کو درازیِ عمر بالخیر اور جنّت میں (حضرتِ) داوٗد (علیہ السّلام) کا پڑوسی بنائے جانے کی دُعا دی، میں نے دعا قبول فرمالی اور اس نوجوان کے لئے اُن چھ دن کو 60 سال لکھ دیا اور مزید دس سال بڑھا دیئے اور اس کے لئے جنّت میں (حضرتِ داوٗد (علیہ السّلام) کا پڑوس بھی لکھ دیا، لہٰذا تم یہ (70 سالہ) مدّت پوری ہونے سے پہلے اس کی روح قَبض مت کرنا۔ (قرۃ العیون مع الروض الفائق، ص398) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

اے عاشقانِ رسول! اس رحمت بھرے واقعے سے ہمیں بے شمار مدنی پھول چُننے کو ملے مثلاً ❀ بزرگوں کی زیارت بہت بڑی سعادت کی بات ہے ❀ پہلے کے لوگ بزرگوں کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے تھے جیسا کہ وہ دُلہا حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا ❀ صدقہ و خیرات کرنے سے عمر بڑھتی ہے ❀ جسے خیرات دی جائے اگر وہ خوش دِلی سے دُعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے ❀ دوسرے کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا ہمارے حق میں قبول ہوتی ہے، اس حوالے سے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے

www.dawateislami.net

والدِ گرامی کی کتاب ”اَحسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء “میں ہے: اس زبان سے دُعا کر جس سے تُو نے گناہ نہیں کیا یعنی دوسرے سے دُعا کرواؤ تو قبول ہوتی ہے۔ (فضائلِ دعا، ص111 ملخصًا) ❀ یہ بھی پتا چلا کہ جو غَیبَت (یعنی اکیلے) میں دعا کرے اس کی دعا قبول ہوتی ہے جیسا کہ ”اَحسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء“ میں ہے: دوسرا اگر چُھپکے سے (یعنی پیٹھ پیچھے) دُعا کرے تو بھی قبول ہوتی ہے۔ (فضائلِ دعا، ص220 ملتقطاً)

ہمارے یہاں دوسروں سے دُعا کروانے کا اَنداز کچھ اس طرح کا ہے کہ جب تک نام لے کر سب کے سامنے دُعا نہ کی جائے دُعا کروانے والا مطمئن نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات ناراض ہو جاتا ہے جیسا کہ ایک بار ایک اسلامی بھائی نام لے کر دُعا نہ کرنے کے باعث مجھ (یعنی امیرِ اہلِ سنّت) سے اتنا ناراض ہوئے کہ دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا دینی ماحول چھوڑ گئے۔ ہوا کچھ یوں کہ انہوں نے اپنی بیمار بچی کے لیے دُعا کروانے کی غرض سے مجھے پرچی دی لیکن میں نے اس بچی کی شفایابی کے لیے سب کے سامنے دُعا نہ کی، جب میں اُن اسلامی بھائی کو منانے کے لیے ان کے گھر گیا تو انہوں نے کہا: میری بچی بہت بیمار تھی اور میں نے آپ کو دُعا کے لیے پرچی دی تھی لیکن آپ نے دعا نہیں کی تو میرا دل ٹوٹ گیا، میں نے ان سے پوچھا: کیا اسپیکر پر سب کے سامنے نام لے کر دُعا کرنا ضروری ہے؟ کیا ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ میں نے پرچی پڑھ کر آپ کی بیٹی کے لیے چُھپکے سے دُعا کر دی ہو جیسا کہ میری عادت ہے کہ جب کوئی مجھے دُعا کے لیے پرچی دیتا ہے یا زبانی طور پر کہتا ہے تو میں چُھپکے سے دُعا کر دیتا ہوں کیونکہ مسلمان کے لیے اس کی غَیبَت (یعنی غیر موجودگی) میں جو دعا مانگی جاتی ہے وہ جلد قبول ہوتی ہے، لہٰذا اگر آپ کبھی کسی کو دُعا کے لیے پرچی دیں یا زبانی طور پر دُعا کے لیے کہیں اور وہ آپ کے سامنے دُعا نہ کرے تو اس کے بارے میں ایسا مت سوچیں کہ وہ بِالکل ہی دُعا نہ کرے گا۔

www.dawateislami.net

یاد رکھیے! اگر آپ نے کسی کو دُعا کے لیے پرچی دی اور اس نے دُعا نہ کی تو وہ گناہ گار نہ ہو گا کیونکہ کسی کو دُعا کے لیے پرچی دینے سے اُس پر دُعا کرنا واجب نہیں ہو جاتا البتّہ اگر وہ دُعا کر دے تو اس کا احسان ہو گا۔ اسے یوں سمجھیے! اگر کسی نے مجھے دُعا کے لیے کہا تو اب میں اس کے لیے جان بوجھ کر یا بھول جانے کی وجہ سے دُعا نہ کروں تو شرعاً مجھ پر کوئی گناہ نہ ہو گا البتّہ اگر دُعا کروں گا تو میرے لیے آخرت کا فائدہ ہو گا کہ دُعا بھی ایک عبادت بلکہ عبادت کا مغز ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: "اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔"

(ترمذی،5/243،حدیث:3382)

اے عاشقانِ رسول! اگر کوئی دُعا کے لیے کہے تو دُعا کر دیجئے۔ بعض اسلامی بھائیوں سے دُعا کے لیے کہا جائے تو جواب ملتا ہے: ہم اس قابل کہاں کہ دُعا کریں کیونکہ ہم تو گناہ گار ہیں، حالانکہ ایک روایت میں ہے: اس منہ کے ساتھ دعا مانگ جس سے تو نے گناہ نہ کیا۔

(یعنی کوئی دوسرا تمہارے لیے دُعا کرے)(مثنوی مولوی معنوی، دفتر سوم، 3/35)(فضائل دعا، ص111)

دیکھیے! آدمی اپنی زبان سے مَعاذَاللہ غیبت، چغلی، جھوٹ، گالی گلوچ، دل آزاری وغیرہ بہت سے گناہ کر بیٹھتا ہے لیکن دوسرے کی زبان اس کے حق میں پاک ہوتی ہے کیونکہ اس نے دوسرے کی زبان سے گناہ نہیں کیا ہوتا لہٰذا جب اس پاک زبان سے اس کے حق میں دعا کی جائے گی تو جلدی قبول ہوگی۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قابل کہاں کہ دوسروں کے لیے دُعا کریں کیونکہ ہم گناہ گار ہیں تو ایسوں کے لیے عرض ہے کہ ملاقات کرتے وقت ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور سلام بھی ایک دُعا ہے۔ اسی طرح نماز میں سلام پھیرتے وقت

”اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللہ یعنی تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔“ کہتے ہیں جو کہ دُعا ہے۔ مُسْتَحَب یہ ہے کہ نماز پڑھنے والا جب دائیں جانب سلام پھیرے تو دائیں طرف کے نمازیوں اور فرشتوں کو اور جب بائیں جانب سلام پھیرے تو بائیں جانب کے نمازیوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیّت کرے۔ غور کیجئے! جب ہم نماز میں سلام پھیرتے وقت فرشتوں کو سلام کرنے کی نیّت کرکے انہیں سلامتی کی دُعا دیتے ہیں حالانکہ فرشتے معصوم ہیں تو پھر ہم عام مسلمانوں کے لیے دُعا کیوں نہیں کرسکتے؟

راہِ خدا میں مال دینے سے عمر بڑھتی ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے بیان کی ابتدا میں سُنا کہ حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کی زیارت کے لیے آنے والے دُلہے نے جب واپسی پر ایک فقیر کو اپنی زکوٰۃ دی اور اس کا دل خوش کیا تو اس نے اُسے درازیِ عمر بِالْخیر اور جنّت میں حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کا پڑوسی بننے کی دُعا دی۔ اللہ پاک نے فقیر کی دُعا کو قبول فرمایا اور یوں جس دُلہے کی عمر بِالکل ختم ہونے والی تھی اور اس کی خوشیوں کے صرف چھ دن باقی رہ گئے تھے اُس کی عمر میں 70 سال کا اضافہ کر دیا گیا اور مزید یہ کہ آخرت میں حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کا پڑوس بھی عطا فرما دیا گیا۔

اس سے پتا چلا کہ اللہ پاک کی راہ میں دینے سے عمر بڑھتی ہے نیز کسی غریب کا دل خوش کر دیا جائے اور وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اَدب کے ساتھ کسی بزرگ کی زیارت کی جائے تو وہ خوش ہوتے ہیں جیسا کہ سَیِّدُنا داوٗد علیہ السّلام اس دُلہے سے خوش ہوئے تھے جبھی تو اس کی بقیہ چھ دن کی زندگی کے بارے میں سُن کر رنجیدہ ہوئے تھے۔ یہ بھی پتا چلا کہ اچّھوں سے محبّت، ان سے نسبت اور اُن کی صحبت ضرور رَنگ لاتی اور

www.dawateislami.net

دنیا و آخرت کے فُیوض و بَرَکات دِلاتی ہے، جیسا کہ حضرتِ داوٗد علیہ السّلام سے محبت کرنے والے دُلہے کو اُن کی برکت نصیب ہوئی۔ قرآنِ پاک میں بھی اچھوں کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے، چنانچہ پارہ 11 سورۂ توبہ کی آیت نمبر 119 میں اِرشاد ہوتا ہے:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ ﴾ ترجَمۂ کنزُ الاِیمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔

ظاہر ہے یہاں سَچّوں سے مُراد اہلُ اللہ یعنی نیک لوگ ہیں جو اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہیں۔ نیز حدیثِ پاک میں ہے: ”اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ“ یعنی آدمی جس سے محبت کرتا ہے (روزِ قیامت) اُسی کے ساتھ ہو گا۔ (بخاری، 4/147، حدیث:6169)

اچّھوں کی اچّھی تحریک

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی اچھوں کی ایک اچھی تنظیم ہے اور جو اس اچھی تنظیم میں آتا ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! خود بھی اچھا بن جاتا ہے اور دوسروں کو بھی اچھا بنا دیتا ہے۔ افسوس! جو اس دینی تنظیم میں آنے کے بعد واپس پلٹ جاتا ہے بعض اوقات وہ بے چارہ اچھائیوں سے محروم ہونے لگتا ہے، مثلاً نمازوں میں سُستی کرنے لگ جاتا ہے، سُنّتوں پر عمل کرنے کے مُعاملے میں بھی سُستی کا شکار ہو جاتا ہے، اس کے سر سے عمامہ شریف اُتر جاتا ہے اور مَعاذَ اللہ چہرے سے داڑھی بھی غائب ہو جاتی ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی پیارے آقا، مکّی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے محبت کا درس دیتی اور اُن کے دامنِ کرم سے وابستہ کرتی ہے۔ یاد رکھیے! چاہے دعوتِ اسلامی کے کسی بھی سطح کے ذمّہ دار سے آپ کی ناراضی ہو جائے مگر اس اچھی تحریک کو کسی صورت نہ چھوڑیے گا،

www.dawateislami.net

بس اپنا یہ ذہن بنالیجئے کہ ”دعوتِ اسلامی میری تنظیم ہے دنیا کی کوئی بھی طاقت مجھ سے اس پیاری تنظیم کو نہیں چُھڑوا سکتی۔“

الحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں اہلِ حق کی سب سے بڑی تنظیم ہے، آپ حقیقی معنوں میں دعوتِ اسلامی والے بن کر رہیں اور اس کے طریقۂ کار کے مطابق دین کی خدمت کرتے رہیں، اگر آپ کے پاس دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی کوئی ذمہ داری نہیں یا آپ بیان کرنا نہیں جانتے یا آپ عمامہ شریف نہیں سجا پا رہے یا زُلفیں نہیں رکھ پا رہے تو کوئی بات نہیں، بس آپ اپنے گھر میں فیضانِ سنّت سے درس دینا شروع کر دیجئے اِن شاءَ اللہ اس کی برکتیں آپ خود دیکھ لیں گے۔ بطورِ ترغیب اس ضِمن میں ایک مدنی بہار پیشِ خدمت ہے، چنانچہ

گھر درس کی برکت

آکولہ (مہاراشٹر، ہند) کے ایک اسلامی بھائی کا گھرانہ بدمذہبوں کے ساتھ تعلّقات کے باعِث بدعملی کے ساتھ ساتھ بدعقیدَگی کی طرف بھی گامزَن تھا، ایک دن اُن کے گھر کے سب افراد مل کر T.V دیکھنے میں مشغول تھے کہ اُن کا سترہ (17) سالہ چھوٹا بھائی جو کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اِجتماع میں آنے جانے لگا تھا، وہ T.V کی طرف پیٹھ کیے اُلٹا چلتا ہوا کمرے میں داخِل ہوا اور اپنی کوئی چیز الماری سے نکال کر اِسی انداز پر واپس پلٹا۔ اِس کی یہ عجیب و غریب حَرَکت دیکھ کر وہ غصّے میں چیخے: کیا تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے جو آج یہ عجیب بچکانہ حَرَکت کر رہا ہے! وہ جوابی کاروائی کئے بِغیر دوسرے کمرے میں چلا گیا۔ اُن کی اَمّی جان نے خُلاصہ کیا کہ اِس نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ آئندہ T.V کی طرف دیکھوں گا بھی نہیں! اِنہوں نے غصّہ کی وجہ سے چھوٹے بھائی سے بات چِیت بند کر دی۔

www.dawateislami.net

اُس نے گھر میں سب کو اِکٹّھا کر کے فیضانِ سنّت کا درس جاری کر دیا۔ یہ اِس میں نہیں بیٹھتے تھے، ایک دن قریب ہو کر بیٹھ گئے کہ سُنوں تو سہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سُنا تو بہت اچھا لگا، لہٰذا روزانہ گھر درس میں شریک ہونے لگے۔ رفتہ رفتہ اُن کے دِل کی سیاہی دُور ہونے لگی، حتّٰی کہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں حاضِری دینے لگے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عقل ٹھکانے آئی، بدمذہبوں کی صحبت سے جان چُھٹی اور چہرے پر داڑھی سجائی نیز بدعقیدہ مُقرِّر کی گمراہ کُن کیسٹیں جو کہ شوق سے سنا کرتے تھے، اب اِس کی جگہ مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے جاری ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات سننے لگے۔

بُری صحبتوں سے کنارہ کشی کر اور اچھوں کے پاس آ کے پا دینی ماحول
تمہیں لُطف آجائے گا زندگی کا قریب آ کے دیکھو ذرا دینی ماحول
(وسائلِ بخشش، ص646)

اے عاشقانِ رسول! اگر آپ دعوتِ اسلامی کے دیگر دینی کام نہیں کر پا رہے تو کم اَز کم روزانہ اپنے گھر میں فیضانِ سنّت کے ابواب ”پیٹ کا قُفلِ مدینہ، فیضانِ بسمِ اللّٰہ، فیضانِ رمضان، غیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت“ وغیرہ سے درس دینا شروع کر دیجئے، اگر آپ کو پڑھنا نہیں آتا تو کوئی بات نہیں اپنے بہن بھائیوں یا اَمّی اَبّو یا گھر کے کسی اور فرد سے درس دِلوا دیجئے۔ یہ بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ درس زیادہ دیر تک دینا ضروری نہیں بلکہ صرف ”بِسمِ اللّٰہ“ کے سات حروف کی نسبت سے سات منٹ کافی ہیں۔ اگر نمازِ فجر کے بعد سب گھر والے جمع ہو جائیں تو اس وقت ورنہ دوپہر میں کھانا کھانے یا چائے پینے کے بعد گھر کے سب اَفراد کو جمع کر کے درس دیجئے، اگر سب اَفراد دَرس سننے کے لیے نہ بیٹھیں تو کوئی بات نہیں گھر کے کسی ایک فرد کو سُنا دیجئے۔

www.dawateislami.net

دیکھیے! اگر آپ سنجیدہ ہوں گے تو گھر کے کسی نہ کسی فرد کو آپ پر ضرور رحم آئے گا اور وہ آپ کا درس سُننے کے لیے بیٹھ جائے گا، اور اگر آپ قہقہے لگا کر ہنستے ہوں گے یا درس نہ سننے والوں کو جھاڑتے اور ڈانٹتے ہوں گے تو پھر شاید ہی کوئی آپ کا درس سننے کے لیے تیار ہو بلکہ ایسی صورت میں آپ گناہ گار بھی ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھئے! آپ کا درس سننا گھر والوں پر فرض و واجب نہیں لہٰذا کسی کی دل آزاری کیے بغیر بِالکل سنجیدَگی کے ساتھ درس دیجئے اِن شاءَ اللہ اس کی برکت سے گھر والوں کے دل پِگھل جائیں گے، بِالخُصوص ماں خود بھی درس سُنے گی اور گھر کے دیگر اَفراد کو بھی جمع کر لے گی کیونکہ وہ پورے گھر کی مالِکہ ہوتی ہے تو یوں آپ کا گھر درس اچھی طرح جاری ہو جائے گا۔

"نیک اعمال" کے رسالے میں بھی گھر درس کی ترغیب دلائی گئی ہے لیکن اس کے باوُجود اسلامی بھائی اس حوالے سے سُستی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جو اسلامی بھائی گھر دَرس میں سُستی کا مُظاہرہ کرتے ہیں انہیں عام طور پر گھر والوں کی طرف سے قافلوں میں سفر کی اِجازت بھی نہیں ملتی۔ اگر آپ گھر درس شروع کر دیں گے تو اِن شاءَ اللہ گھر والے آپ سے مُطمَئِن ہو جائیں گے اور آپ کے لئے قافلوں میں سفر کی راہیں کُشادہ ہو جائیں گی۔

دُعائے عطار

اے اللہ! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں گھر درس دیتے ہیں ان سب کو اور مجھے جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ نیز رہتی دنیا تک جو جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوتے ہوئے گھر درس دیتا رہے اس کے حق میں بھی میری یہ دُعا قبول فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ رسول! گھر درس شروع کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ دعوتِ اسلامی کے دیگر دینی کاموں کو چھوڑ دیں بلکہ انہیں بھی جاری رکھیں کیونکہ ہر دینی کام کی اَہمیّت اپنی جگہ ہے۔ دیکھیے! اگر آپ قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے تو اس سے آپ میں گھر درس کا جذبہ بڑھے گا، اگر آپ "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کرتے رہیں گے تو آپ میں تقویٰ پیدا ہوگا، اگر آپ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شریک ہوتے رہیں گے یا مسجد درس یا چوک درس دیتے رہیں گے تو اس کی برکت سے آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام ہوگی لہٰذا گھر درس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے دیگر دینی کاموں کو بھی جاری رکھیں اور انہیں بڑھاتے چلے جائیں۔

والدین کا ادب کیجئے

گھر درس اور دعوتِ اسلامی کے دیگر دینی کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ والدین کا خوب ادب کیجئے، اُن کے ہاتھ پاؤں چومئے، بِالخُصوص والدہ کے پاؤں چومئے کہ ایک روایت میں ہے: جس نے اپنی والدہ کا پاؤں چوما تو ایسا ہے جیسے اس نے جنّت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا۔ (درمختار، 606/9) ایسا کرنے سے اِن شاءَ اللہ والدین کی آپ سے محبّت مزید بڑھے گی، اُن میں اطمینان کی کیفیت پیدا ہوگی اور اُن کا یہ ذہن بنے گا کہ ہمارا بیٹا دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اچھی جگہ جارہا ہے کیونکہ پہلے تو وہ ہمیں جھاڑ کر جواب دیتا تھا اور سیدھے مُنہ بات نہیں کرتا تھا لیکن اب ماشاءَ اللہ نگاہیں نیچی کیے سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوتا ہے اور ہمارے ہاتھ پاؤں بھی چوم لیتا ہے۔ دیکھیے! جب ماں باپ آپ سے مُطمئن ہوں گے تو خود کہیں گے: بیٹا! قافلوں میں سفر کیا کرو، بیٹا! گھر درس تھوڑا مزید بڑھادو اور روزانہ بِلاناغہ درس دے کر ہمیں اللہ پاک اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری باتیں سُنایا کرو وغیرہ۔

www.dawateislami.net

لمبی عمر پانے کی خواہش

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے بیان کے شروع میں حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے ایک دُلہے کا واقعہ سُنا کہ زکوٰۃ دینے کی برکت سے اس کی عمر چھ دن سے بڑھا کر ساٹھ سال کر دی گئی اور اس میں مزید دس سال کا اضافہ بھی کر دیا گیا۔ آج کل بھی بہت سے لوگ لمبی عمر پانے کے لیے ترستے اور اس کے لیے خوب احتیاطیں کرتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مرنے کے لیے کوئی تیار نہیں یہاں تک کہ 100 سال کا بوڑھا بھی مزید جینے کی خواہش لیے بیٹھا ہے۔ بہت سے بوڑھے دُعائے مغفرت کروانے کے بجائے تنگدستی دُور ہونے اور روزی میں برکت کی دُعائیں کرواتے ہیں، یونہی سرمایہ دار حضرات بھی روزی میں برکت کے لیے دعا کرواتے ہیں حالانکہ اللہ پاک نے انہیں کثیر مال و دولت سے نوازا ہوتا ہے مگر وہ اس طرح کی دعائیں کرواتے نظر آتے ہیں کہ ”ہمارا فلاں پروجیکٹ پورا ہو جائے، ہم نے فلاں عمارت کی تعمیر شروع کر رکھی ہے وہ مکمل ہو جائے، ہمارے گھر کا کام رُکا ہوا ہے وہ پورا ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔“ ایسوں کو سوچنا چاہیے کہ مکان ٹوٹتا پھوٹتا اور بنتا رہے گا جبکہ مکان والا قبر میں اُتر جائے گا لہٰذا جنّت کے محلّات کی تلاش میں رہنا چاہیے۔

دیکھیے! دنیا میں سر چُھپانے کی جگہ بِالآخِر مِل ہی جاتی ہے لیکن اگر ہمارے پاس کرائے کا مکان ہو تو ہماری خواہش اور دُعا ہوتی ہے کہ ہمیں مالکانہ حُقوق مل جائیں، اگر چھوٹا مکان ہو تو ہم بڑے مکان کی تمنّا اور خواہش رکھتے ہیں تو یوں ہم دنیا کے پلاٹوں اور مکانوں کے لیے مارے مارے پھرتے اور خوب دُعائیں کرواتے ہیں۔ اے کاش! جنّت کے عالی شان محلّات کی طرف بھی ہمارا رُخ ہو جائے، اے کاش! پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے ہمیں جنّت کا کوئی حصّہ نصیب ہو جائے۔

www.dawateislami.net

باغِ جنّت میں محمد مسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے جھڑیں گے ہم اُٹھاتے جائیں گے

قریبی رشتہ داروں سے حُسنِ سُلوک کی برکت

اے عاشقانِ رسول! نیکیاں زیادہ کرنے کی نیّت سے لمبی عمر کی تمنّا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لمبی عُمر پانے کا ایک نُسخہ یہ بھی ہے کہ قریبی رشتہ داروں سے اچھا سُلوک اِختیار کیا جائے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: قریبی رشتہ داروں سے اچھا سلوک، مال کو بہت بڑھانے والا، آپس میں بہت محبّت دِلانے والا اور عمر کو زیادہ کرنے والا ہے۔
(معجم اوسط، 6/11، حدیث:7810)

اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا رشتہ داروں سے اچھا سلوک اختیار کرنے سے روزی میں برکت ہوتی ہے، آپس میں محبت قائم ہوتی ہے اور عمر بڑھتی ہے لہٰذا اگر آپ کا کسی سے رشتہ ٹوٹ گیا ہو تو پھر سے بَحال کر لیجئے۔

بدقسمتی سے آج کل جَھٹ پَٹ میں قریبی رشتے ٹوٹ جاتے ہیں! اگر آپ کی اَمّی اور خالہ کے درمیان لڑائی کا سلسلہ ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ بھی اپنی خالہ سے لڑ پڑیں، ان کی غیبتیں کریں، ان کے بُرے نام رکھیں بلکہ آپ اپنی خالہ سے رشتہ جوڑ لیں اور اگر اس بات کا خوف ہو کہ اَمّی کو پتا چلے گا تو گھر کا ماحول خراب ہو گا تو اَمّی سے چُھپ کر رشتہ جوڑ لیں۔ دیکھیے! آپ کی اَمّی اور خالہ آپس میں بہنیں ہیں، اللہ پاک چاہے گا تو دونوں میں صُلح ہو جائے گی مگر آپ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ خالہ کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیں۔ یاد رکھیے! خالہ آپ کی خونی رشتہ دار اور مَحارِم میں سے ہے۔ اسی طرح اگر آپ کی اَمّی اور نانی جان کی آپس میں ٹھَن جائے تو آپ اپنی نانی جان سے ہرگز تعلّقات ختم نہ کریں۔ یونہی اگر طلاق

www.dawateislami.net

کی وجہ سے ماں باپ میں جدائی ہو جائے اور ماں اولاد سے کہے کہ اپنے والد سے ملاقات کے لیے مت جایا کرو تب بھی اولاد کو ملاقات کے لیے جانا پڑے گا۔ اگرچہ طلاق کے بعد عورت اپنے شوہر کی زَوجِیّت سے نکل جاتی ہے لیکن اولاد کا اپنے والد سے رشتہ قائم رہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ماں باپ میں طلاق ہو جانے کے بعد اگر باپ دنیا سے رُخصت ہو تب بھی اولاد کو اُس کی وِراثت میں سے حصّہ ملتا ہے۔

پتا چلا ماں باپ میں طلاق ہو جانے کے بعد بھی باپ کے حقوق اپنی اولاد پر باقی رہتے ہیں، ایسی صورت میں ماں اولاد کو لاکھ بار کہے کہ اپنے باپ سے رشتہ توڑ دو تب بھی اولاد کو اپنے باپ کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا ہو گا، اگر ماں کے کہنے پر اولاد اپنے باپ سے مِلنا جُلنا چھوڑے گی اور اس سے دُوری اختیار کر کے اُسے تڑپائے گی تو ایسا کرنا بے چارے باپ پر ظلم ہو گا اور اولاد گناہ گار ہو گی۔ اولاد کے اپنے والد سے مِلنے جُلنے کے باعِث اگر ماں ناراض ہو اور اسے تکلیف پہنچے تو یہ اولاد کی طرف سے اپنی ماں کو تکلیف پہنچانا نہیں کہلائے گا بلکہ ماں کا خود اپنے آپ کو تکلیف پہنچانا کہلائے گا۔ یاد رکھیے! ماں باپ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اولاد کو جو بھی حکم دیں اولاد اسے مانے اور اس کی پیروی کرے اور اگر شریعت کے خلاف حکم دیں تو اولاد اُسے تسلیم نہ کرے۔

پہل کر کے رشتہ جوڑ لیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ نے خدانخواستہ بلا اِجازتِ شرعی اپنے ماں باپ، بیٹا بیٹی، بہن بھائی، خالہ خالو، ماموں، نانا نانی، دادا دَادی، پوتا پوتی، نواسا نواسی یا دیگر رشتہ داروں سے رشتہ توڑ رکھا ہے تو پہل کر کے اُن سے رشتہ جوڑ لیجئے۔ اگر کسی دینی عُذر کی وجہ

www.dawateislami.net

سے رشتہ توڑ رکھا ہے مثلاً باپ کافر ہے تو اس حوالے سے علمائے کرام سے مشورہ کر لیجئے۔ یاد رکھیے! کافر باپ سے بھی شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے حُسنِ سلوک سے پیش آنا ہو گا اور اس کا حکم ماننا ہو گا البتّہ جن مُعاملات میں شریعت نے حکم ماننے سے منع کیا ہو ان میں اس کا حکم نہیں مانا جائے گا مثلاً اگر باپ کافر ہونے کے ساتھ ساتھ اَندھا بھی ہے اور اولاد سے کہتا ہے کہ مجھے گِرجا گھر چھوڑ آؤ تو اب اس کی اطاعت نہیں کی جائے گی اور اگر کہتا ہے کہ گِرجا گھر سے اپنے گھر لے چلو تو اب اس کی اطاعت کرنی ہو گی۔

(تفسیر روح البیان، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ: 8، 6/450 ملخصاً)

جن لوگوں کے ماں باپ مَعاذَ اللہ! کافر ہیں انہیں علمائے کرام سے پوچھ لینا چاہیے کہ کافر ماں باپ سے کیسا سلوک کرنا ہے؟ اس کے ساتھ ساتھ قافلوں میں بھی سفر کرتے رہنا چاہیے کہ اس کی برکت سے عِلمِ دین سیکھنے کا جذبہ ملتا ہے اور دینی کتابوں کو پڑھنے اور علمائے کرام سے رابطہ رکھنے کا ذہن بنتا ہے۔ یاد رہے! ایسا نہیں کہ آپ پورے کا پورا اِسلام صرف تین دن کے قافلے میں سیکھ جائیں گے البتّہ کچھ نہ کچھ عِلمِ دین سیکھنے کا موقع ضرور ملے گا اور دینی کتابوں کے مُطالعہ کا شوق بڑھے گا۔

صِلۂ رحمی کی برکت

اے عاشقانِ رسول! رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک کی کیا بات ہے! حدیثِ پاک میں ہے: بے شک سب نیکیوں میں جلد تر ثواب میں صِلۂ رحمی ہے یہاں تک کہ گھر والے فاسق بھی ہوں تو ان کے مال زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے شمار بڑھتے ہیں جبکہ آپس میں صِلۂ رحمی کریں۔ (معجم اوسط، 1/306، حدیث: 1092)

www.dawateislami.net

بِالْفرض! اگر مَعاذَ اللہ والدین یا بہن بھائی یا بال بچے بے نمازی ہوں یا فلمیں ڈرامے دیکھتے ہوں یا بے پردگیاں کرتے ہوں یا گانے باجے سنتے ہوں یا داڑھی مُنڈاتے ہوں یعنی فاسق ہوں تب بھی ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنا ہو گا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جہاں دنیا میں صِلۂ رحمی کے اچھے پھل ملتے ہیں جیسا کہ عمر لمبی ہو جانا، مال میں برکت ہونا وغیرہ وہاں آخرَت میں بھی اِن شاءَ اللہ اس کا خوب ثواب ہاتھ آئے گا۔

صِلۂ رحمی سے محتاجی دُور ہوتی ہے

صِلۂ رحمی کی برکتوں میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ اس سے محتاجی دُور ہوتی ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: کوئی گھر والے ایسے نہیں کہ آپس میں صِلۂ رحمی کریں پھر محتاج ہو جائیں۔ (ابن حبّان، 1/333، حدیث:441)

جب تک گھر والوں میں محبّت کی فضا قائم رہے گی تنگدَستی ان کے قریب نہیں آئے گی۔ آج ہر ایک بے روزگاری اور تنگدستی کی شکایت کرتا نظر آتا ہے مگر یہ نہیں دیکھتا کہ گھر والوں میں محبت نہیں ہے، آپس میں لڑائیاں اور ناچاقیاں ہیں، آئے دن والدین کی لڑائی ہوتی رہتی ہے، بھائی بہنوں کی آپس میں نہیں بنتی وغیرہ وغیرہ۔ جب ایسا ہو گا تو محتاجی کیسے دُور ہو گی؟ اَلْمِیَہ یہ ہے کہ اگر کاروبار ٹھَپ ہو جائے تو عام طور پر لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ کسی نے جادو کروادیا ہے اور پھر عاملین کے پاس جاتے ہیں تو عامل حضرات فوراً کہہ دیتے ہیں کہ اَثرات یا بَندِش ہے۔ اسی طرح اگر گھر میں لڑائی ہو یا بچّہ بیمار ہو جائے تو گمان کیا جاتا ہے کہ کسی قریبی رشتہ دار نے جادو کروادیا ہے بلکہ بعض بے وقوف تو یہاں تک کہتے سنائی دیتے ہیں کہ میرے

باپ نے مجھ پر جادو کروا دیا ہے اور بعض اوقات باپ کہہ رہا ہوتا ہے کہ بیٹے نے مجھ پر جادو کروایا ہے۔ یاد رکھیے! سب لوگ جادو گر نہیں ہوتے، اَلحمدُلِلّٰہ! مُعاشرے میں خوفِ خدا رکھنے والے افراد بھی موجود ہیں۔

شیطان گھر میں داخل نہیں ہو گا

دیکھیے! صرف جادو ہی پریشانیوں کا سبب نہیں ہوتا ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے بھی پریشانیاں اور مُشکلات آتی ہیں مثلاً حدیثِ پاک میں ہے: جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو بے شک جب تم میں سے کوئی گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرتا ہے تو شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔(مستدرک،3/166،حدیث:3567 مفہوماً) لہٰذا بِسْمِ اللہ پڑھ کر گھر والوں کو سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوں تاکہ شیطان داخل نہ ہو سکے۔ اسی طرح گندی جگہوں اور اِستنجا خانوں میں بھی خَبیث جِنّات رہتے ہیں تو ان سے بچنے کے لئے ہمیں یہ دُعا سِکھائی گئی ہے: "بِسْمِ اللہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یعنی اللہ کے نام سے اے اللہ! میں ناپاکی اور شیطانوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (مصنف ابن ابی شیبہ، 7/148، حدیث:5) لہٰذا استنجا خانے (یعنی واش روم) میں داخل ہونے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیجئے، اِن شاءَ اللہ شریر جنّات سے حفاظت ہو گی۔

آج کل لوگوں نے طرح طرح کے اَشعار اور پورے پورے مضامین رَٹے ہوتے ہیں، نیز کسی نے M.B.A کیا ہوتا ہے تو کسی نے M.B.B.S، کوئی ایڈووکیٹ ہوتا ہے تو کوئی کچھ اور، مگر افسوس! بہت سوں کو واش روم جانے کی دُعا یاد نہیں ہوتی، اگر کسی کو یاد ہوتی ہے تو دُرست طریقے سے یاد نہیں ہوتی اور درست کروانے کے لیے کسی عالِم یا قاری صاحب کو سنانے کی توفیق نہیں ملتی۔

www.dawateislami.net

اگر آپ واش روم جاتے وقت یہ دعا نہیں پڑھیں گے تو اندر موجود جنّات آپ کو پریشانی میں مبتلا کرسکتے ہیں اور پھر آپ علاج کے لیے عاملین کے پاس چکر لگاتے رہیں گے اور بعض اوقات عامل کو بھی پتا نہیں چلے گا کہ یہ جن ّچِمٹا کہاں سے ہے؟ اگر آپ دعا پڑھ کر واش روم جائیں گے تو جنّات سے آپ کی حفاظت ہوگی بلکہ جنّات سَتر بھی نہیں دیکھ پائیں گے کیونکہ دعا کے شروع میں "بِسْمِ اللہ" کے الفاظ ہیں اور احادیثِ مبارکہ میں ایسے مضامین موجود ہیں کہ "اگر بِسْمِ اللہ پڑھ کر سَتر کھولیں گے تو سَرکَش جنّات سَتر نہیں دیکھ پائیں گے۔"

(ترمذی، 2/113، حدیث:606 ملخصاً)

خُود کردہ را علاجے نیست

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر کوئی بغیر دُعا پڑھے واش روم جائے اور چاہے کہ شریر جنّات کی شرارتوں سے بھی محفوظ رہے تو مقولہ ہے: "خود کردہ را علاجے نیست یعنی اپنے ہاتھوں سے مصیبت اوڑھ لینے والوں کا کوئی علاج نہیں۔" اسے یوں سمجھیے کہ اگر کوئی زور زور سے اپنا سر دیوار میں مارتا چلا جائے اور یہ بھی چاہے کہ سر نہ پھٹے تو ایسا نہیں ہوسکتا بلکہ دیوار میں سر مارنے سے سر بھی پھٹے گا اور ٹانکے بھی لگیں گے اور اگر سر زور سے دیوار میں مارے گا تو بھیجہ بھی نکلے گا اور جان بھی جائے گی۔

کوئی مرض لاعلاج نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بے شک اللہ پاک چاہتا ہے تو تعویذات و عَمَلِیات اثر کرتے ہیں ورنہ نہیں کرتے۔ اسی طرح دَوا میں بھی بذاتِ خود کوئی تاثیر نہیں ہوتی اللہ پاک

www.dawateislami.net

چاہتا ہے تو شِفا ملتی ہے ورنہ نہیں ملتی۔ آج کل ڈاکٹر حضرات علاج کر کر کے مریض کا دَم نکال دیتے ہیں اور پھر آخر میں کہتے ہیں کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں حالانکہ اَحادیثِ مبارکہ میں ایسے مضامین موجود ہیں کہ ”اللہ پاک نے ایسی کوئی بیماری نہیں اُتاری جس کے ساتھ اس کا علاج نہ اُتارا ہو۔“ (بخاری، 4/16، حدیث:5678)

جس طرح بعض ڈاکٹر یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ فُلاں مرض کا کوئی علاج نہیں اسی طرح بعض لوگوں کو جب کوئی دینی بات بتائی جائے تو کہتے ہیں: ”صاحب! ایسا تو کسی حدیث میں نہیں ہے۔“ ایسوں کے لیے عرض ہے کہ کیا ساری حدیثیں اُن کی نظر سے گزری ہوئی ہیں؟ یقیناً نہیں، لہٰذا اُنہیں اس طرح کہنا چاہیے کہ ایسی کوئی حدیث ہماری نظر سے نہیں گزری۔ اسی طرح ڈاکٹروں کو بھی یہی کہنا چاہیے کہ ”ہمارے پاس فُلاں مرض کا علاج نہیں ہے یا ابھی تک ڈاکٹروں کو فلاں مرض کا علاج نہیں مل سکا“ ایسا ہرگز نہ کہیں کہ فلاں مرض کا علاج ہی نہیں ہے۔

اے عاشقانِ رسول! ہمیں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صِلۂ رحمی اور نیک سلوک سے پیش آنا چاہیے کہ اس کی برکت سے اِن شاءَ اللہ ہمیں بہت سے فائدے حاصل ہوں گے۔ ترغیب کے لئے چند اَحادیثِ مبارکہ پیشِ خدمت ہیں:

صلۂ رحمی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: صِلۂ رحمی، خوش اخلاقی اور پڑوسیوں سے نیک سلوک، شہروں کو آباد اور عُمروں کو زیادہ کرتے ہیں۔

(مسند امام احمد، 9/504، حدیث:25314)

www.dawateislami.net

بُری موت اور آفات سے نجات

سَرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیک سلوک کے کام، بُری مَوتوں، آفتوں اور ہلاکتوں سے بچاتے ہیں اور دنیا میں احسان والے آخرت میں بھی احسان والے ہوں گے۔ (جامع الاحادیث، 6/86، حدیث: 13564)

سب سے پہلے جنّت میں جانے والے

مدینے کے تاجدار، دوعالَم کے مختار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بھلائیوں کے کام بُری مَوتوں سے بچاتے ہیں، پوشیدہ خیرات (یعنی چھپ کر خیرات دینا) رَبّ کا غَضَب بُجھاتی ہے، رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک عمر میں برکت (کا ذریعہ) ہے، ہر نیک سلوک صدقہ ہے، جو دنیا میں احسان والے ہیں وہی آخرت میں احسان پائیں گے، جو دنیا میں بَدی والے ہیں وہی آخرت میں بَدی دیکھیں گے اور سب سے پہلے جو جنّت میں جائیں گے وہ اچھا برتاؤ کرنے والے ہیں۔
(معجم اوسط، 4/311، حدیث: 6086)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اِن شاءَ اللہ صلۂ رحمی، خوش اَخلاقی اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک اختیار کرنے کا ذہن بنے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	01	پہل کرکے رشتہ جوڑ لیجئے	13
لمبی عمر پانے کانسخہ	01	صلۂ رِحمی کی برکت	14
راہِ خدا میں مال دینے سے عمر بڑھتی ہے	05	صلۂ رِحمی سے مُحتاجی دور ہوتی ہے	15
اچّھوں کی اچّھی تحریک	06	شیطان گھر میں داخل نہیں ہو گا	16
گھر درس کی برکت	07	خُود کَردہ را علاجے نیست	17
دعائے عطّار	09	کوئی مرض لا علاج نہیں	17
والدین کا ادب کیجئے	10	صلۂ رِحمی	18
لمبی عمر پانے کی خواہش	11	بری موت اور آفات سے نجات	19
قریبی رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کی برکت	12	سب سے پہلے جنّت میں جانے والے	19
		❀❀❀	❀

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یامَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

3 روحانی علاج

(1) ”یَا وَارِثُ“ جو اس کا وِرد کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ اس کی عمر لمبی ہو گی۔ (مدنی پنج سورہ، ص297)

(2) ”یَا قُدُّوْسُ“ کا جو کوئی دورانِ سفر وِرد کرتا رہے اِنْ شَاءَ اللہ تھکن سے محفوظ رہے گا۔

(40 روحانی علاج مع طبی علاج، ص3)

(3) ”یَا مُھَیْمِنُ“ 29 بار جو کوئی غمزدہ روزانہ پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ اس کا غم دور ہو، نیز اِنْ شَاءَ اللہ آفتوں اور بلاؤں سے بھی محفوظ رہے۔

(40 روحانی علاج مع طبی علاج، ص3)

978-969-722-911-6

01082614

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 / 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net